سنن ابی داؤد مترجم
امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ
زیر اہتمام
ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف
ضیاء القرآن پبلی کیشنز

وَمَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ

سُنن ابی داؤد مُترجم

جلد سوم

امام ابُوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

ابُوالعرفان محمد انور مگھالوی

فاضل و مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیرِ اہتمام:

ادارہ ضیاءُ المصنّفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

نام کتاب	سنن ابی داؤد مترجم (جلد سوم)
تالیف	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	ابوالعرفان مولانا محمد انور مگھالوی
	فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیر اہتمام	ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	اکتوبر 2012ء، باردوم
کمپیوٹر کوڈ	HS19

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔37221953 فیکس:۔042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔37247350۔فیکس042-37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔021-32212011-32630411۔فیکس:۔021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Website:- www.ziaulquran.com

فائدہ: موجودہ حالات میں غور وفکر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور نبی مکرم ﷺ کا یہ ارشاد حرف بحرف سچ ہے کہ آج امت مسلمہ تعداد کے لحاظ سے کثیر ہے، وافر وسائل سے آراستہ ہے، ہر قسم کے اسلحہ سے لیس ہے لیکن اس کے باوجود ذلت و رسوائی ان کا مقدر بنی ہوئی ہے۔ کفر ہر محاذ پر برسر پیکار ہے اور مسلمانوں کی زندگی اجیرن بنائے ہوئے ہے اور مسلمانوں میں سے کوئی پوری جرأت اور دلیری کے ساتھ ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے کے لیے تیار نہیں، اور ہر کوئی اپنی دنیا کو بچانے کے لیے ان کے اشاروں پر قربان ہو رہا ہے۔ رب کریم کی بارگاہ میں ہی التجا ہے کہ وہ امت مسلمہ کو عظمت رفتہ پھر سے عطا فرمائے اور دین اسلام کے نور سے ہر سو اجالا فرمائے۔ آمین

بَابٌ فِي الْمَعْقِلِ مِنَ الْمَلَاحِمِ (جنگوں میں (مسلمانوں کی) قیام گاہ کا بیان)

3746۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ فُسْطَاطَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ بِالْغُوطَةِ إِلَى جَانِبِ مَدِينَةٍ يُقَالُ لَهَا دِمَشْقُ مِنْ خَيْرِ مَدَائِنِ الشَّامِ۔ قَالَ أَبُو دَاوُد حُدِّثْتُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُوشِكُ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يُحَاصَرُوا إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى يَكُونَ أَبْعَدَ مَسَالِحِهِمْ سَلَاحِ۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَسَلَاحِ قَرِيبٌ مِنْ خَيْبَرَ۔

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنگ کے دن مسلمانوں کا خیمہ (مراد قلعہ اور قیام گاہ ہے) شہر کی جانب غوطہ میں ہوگا۔ شہر سے مراد دمشق ہے جو شام کے شہروں میں سے بہت خوبصورت شہر ہے۔ حضرت ابوداؤد نے بیان کیا ہے کہ مجھے ابن وہب سے بتایا گیا کہ انہوں نے کہا: مجھے جریر بن حازم نے عبید اللہ بن عمر نے نافع سے اور انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قریب ہے کہ مسلمان مدینہ کا محاصرہ کریں گے یہاں تک کہ ان کا بعید ترین مورچہ سلاح ہوگا۔ احمد بن صالح نے عنبسہ سے انہوں نے یونس سے اور انہوں نے زہری سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: اور سلاح خیبر کے قریب ایک مقام کا نام ہے۔

فائدہ: المعجم میں ہے کہ غوطہ دمشق کی ایک طرف میں واقع ہے۔ دمشق کی گولائی اٹھارہ میل ہے، اسے ہر طرف سے بلند پہاڑ گھیرے ہوئے ہیں۔ بالخصوص اس کے شمال میں انتہائی اونچے پہاڑ ہیں اور غوطہ میں ہر قسم کے درخت اور نہریں ہیں اور یہ بالاجماع انتہائی محفوظ اور حسین شہر ہے۔

بَابُ ارْتِفَاعِ الْفِتْنَةِ فِي الْمَلَاحِمِ (جنگ کے دوران آپس کا فتنہ ختم ہو جانے کا بیان)

3747۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ قَالَ هَارُونُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَنْ يَجْمَعَ اللهُ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ سَيْفَيْنِ سَيْفًا مِنْهَا وَسَيْفًا مِنْ عَدُوِّهَا

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہرگز اس امت پر دو تلواروں کو جمع نہیں کرے گا (یعنی) ایک تلوار ان کی اپنی طرف سے ہو اور ایک تلوار ان کے دشمن کی جانب سے ہو۔

فائدہ: مراد یہ ہے کہ جب اہل کفر اکٹھے ہو کر اس امت پر حملہ آور ہوں گے تو پھر یہ امت آپس کے فتنے ختم کر کے پورے اتحاد اور یگانگت کے ساتھ سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر دشمن کے مقابلے میں آجائے گی۔ واللہ اعلم

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ تَهْيِيجِ التُّرْكِ وَالْحَبَشَةِ (ترک اور اہل حبشہ کو بھڑکانے سے نہی کا بیان)

3748۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنِ السَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي سُكَيْنَةَ رَجُلٌ مِنَ الْمُحَرَّرِينَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ دَعُوا الْحَبَشَةَ مَا وَدَعُوكُمْ وَاتْرُكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكُوكُمْ

محررین میں سے ایک آدمی ابوسکینہ نے حضور نبی مکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے اور انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اہل حبشہ کو چھوڑ دو جب تک وہ تمہیں چھوڑے رکھیں اور ترکوں کو چھوڑ دو جب تک وہ تمہیں چھوڑے رکھیں (یعنی اگر وہ تم سے پہلے چھیڑ چھاڑ نہ کریں تو پھر تمہیں پہل کرنے کی ضرورت نہیں)۔

بَابٌ فِي قِتَالِ التُّرْكِ (ترکوں سے قتال کا بیان)

3749۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي الْإِسْكَنْدَرَانِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ مسلمان ترکوں سے قتال کریں گے اور یہ ایک ایسی قوم ہے جن کے چہرے تہہ لگی ہوئی ڈھال کی مثل ہوں گے اور وہ بالوں سے بنا ہوا لباس (اور جوتے) پہنتے ہوں گے۔

3750۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ السَّرْحِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً قَالَ ابْنُ السَّرْحِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْآنُفِ[1] كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ ابن سرح نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی۔ یہاں تک کہ تم ایسی قوم سے جنگ کرلو جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم ایسی قوم سے قتال کرلو جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی، ناکیں چپٹی ہوں گی گویا کہ ان کے چہرے تہہ لگی ہوئی ڈھال کی مثل ہوں گی۔

1۔ ایک نسخہ میں ذلف الآنوف ہے۔